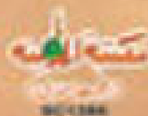


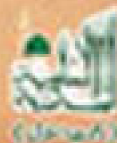
ایک وقت میں دو جگہ جلوہ نمائی

(قسط 1)

بے قصور کی مدد

(مع دیگر 10 [illegible])





اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّاؔر** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "**بریلی سے مدینہ**" میں نقل فرماتے ہیں کہ **سرکارِ مدینۂ منوّرہ**، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: "**فرض حج کرو بے شک اس کا اَجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔**"

(فردوس الاخبار ج۲ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۸۴ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

ایک ہی وقت میں 71 جگہ روزہ اِفطار

رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں ایک دن 70 آدمیوں نے حُضُور سَیِّدُنا **غوثِ پاک** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو الگ الگ حاضر ہو کر افطار کی **دعوت** دی۔ اُن میں سے کسی کو دوسرے کے دعوت دینے کا علم نہ تھا۔ سرکارِ بغداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سب کی دعوت قبول فرمالی۔ جب اِفطار کا **وقت** ہوا تو سب کے گھر تشریف لے گئے اور **ایک ہی**

وقت میں سب کے ساتھ اِفطار فرمایا اور مدرسے میں بھی افطار فرمایا۔ جب بغداد میں یہ خبر مشہور ہوئی تو خادِموں میں سے ایک خادم کے دل میں خیال آیا کہ سرکار تو مدرسے سے کہیں نہیں گئے تھے، سب کے گھر جانا اور ایک ساتھ سب کے ساتھ افطار کرنا کیونکر ہوا؟ تو غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم اس کی طرف متوجِّہ ہوئے اور تصدیق کرتے ہوئے فرمایا: ''وہ سب سچے ہیں، میں نے سب کی دعوت قَبول کی اور ان کے گھروں میں جا کر کھانا کھایا تھا۔'' (برکاتِ قادریت، ص ۴۹)

گئے اِک وقت میں ستّر مریدوں کے یہاں حضرت
سمجھ میں آ نہیں سکتا مُعمّا غوثِ اعظم کا

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

تاجِر کی دَستگیری

سرکارِ بغداد حُضُور سَیِّدُنا غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ۵۵۳ھ بغداد شریف میں اپنے مدرَسے میں بیان فرما رہے تھے۔ شرکائے اِجتماع میں ابُو الْمعَالی محمد بن احمد نام کا ایک بغدادی تاجِر بھی شامل تھا۔ بیان کے دوران ہی اس کو حاجتِ ضَروریہ نے

ایسا تنگ کیا کہ مزید بیٹھنا دُشوار ہو گیا۔ اِجتماع کثیر تھا، لہٰذا باہَر نکلنے کی کوئی صورت بھی نظر نہ آتی تھی۔ اس تاجر نے دل ہی دل میں اپنی فریاد **غوثِ اعظم** علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی بارگاہ میں پیش کردی۔ اُس نے سر کی آنکھوں سے **دیکھا** کہ حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے منبر کی سیڑھی سے نیچے اُتر آئے۔ پہلی سیڑھی پر **"ایک سر"** آدمی کے سر کی طرح ظاہر ہوا، پھر اور نیچے اترے تو **کندھے اور سینہ** ظاہر ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسی طرح سیڑھی بہ سیڑھی اُترتے گئے یہاں تک کہ کرسی پر ایک **صورت** سرکارِ غوث پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرح ظاہر ہوگئی جو لوگوں کے سامنے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہی آواز و انداز میں کلام جاری رکھے ہوئے تھی۔ اِس بات کو سوائے اس شخص کے اور جس کو خدا نے چاہا، اور کوئی نہ دیکھتا تھا۔ آپ ہجوم کو چیرتے ہوئے اُس تاجر کے پاس پہنچے اور اس کے سر کو اپنے رومال سے **ڈھانپ** دیا۔ تاجر کا بیان ہے کہ میں ایک دم بہت بڑے **جنگل** میں پہنچ گیا جس میں ایک **نہر** بہہ رہی تھی۔ وہاں مجھے ایک درخت دکھائی دیا، میں نے اپنی **چابیاں** اس درخت میں لٹکا دیں اور خود حاجت ضروریہ سے **فارغ** ہوا، اس نہر سے **وُضو** کیا اور دو رکعت **نفل** پڑھے۔ جب میں نے سلام پھیرا تو غوث پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے رومال کو میرے سر سے **اُٹھالیا**۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میں اسی **مجلس** میں بیٹھا ہوں اور میرے اعضائے وضو پانی سے تر ہیں، پیٹ کی گِرانی

بھی ختم ہو چکی تھی، سامنے دیکھا تو **حضور غوثِ پاک** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **منبر شریف پر** ہی **تشریف فرما ہیں گویا کہ وہاں سے اُترے ہی نہیں**۔ میں چپ رہا اور کسی سے اس بات کا ذکر نہ کیا مگر مجھے میری **چابیاں** نہیں مل رہی تھیں۔ پھر ایک مُدّت بعد مجھے سفر درپیش ہوا۔ بغداد سے 14 دن تک چلنے کے بعد ہمارا قافِلہ ایک **جنگل** میں اُترا۔ وہاں قریب ہی ایک نَہر تھی۔ میں لوگوں کی نگاہوں سے دُور جنگل میں قضائے حاجت کے لئے گیا تو یہ جنگل مجھے اُسی جنگل سے اور نَہر اُسی نَہر سے مشابہ محسوس ہوئی۔ جب میں نے آس پاس دیکھا تو قریب ہی ایک درخت پر میری **گمشدہ چابیاں** لٹکی ہوئی مل گئیں۔ پھر جب میں بغداد لوٹا تو **غوثِ پاک** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں حاضِر ہوا تا کہ سارا ماجرا عرض کرسکوں مگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے **میرے بولنے سے پہلے ہی کان میں فرمایا: "اے ابوالمعالی! میری زندگی میں کسی سے یہ بات ذکر نہ کرنا۔"** میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں مصروف ہو گیا حتّٰی کہ آپ وِصال فرما گئے۔ (بهجةُ الاسرار، ص ۱۰٤)

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقبول بندے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے مقبول بندوں کو طرح طرح کے **اختیارات** سے نوازتا ہے اوران سے ایسی باتیں صادِر ہوتی ہیں جو عقلِ انسانی کی بلندیوں سے وَراءُالوَرا ہوتی ہیں۔ یقیناً اَہلُ اللہ کے تَصَرُّفات واختیارات کی بلندی کو دنیا والوں کی پروازِ عقل چھُو بھی نہیں سکتی۔ بعض اوقات آدمی **کراماتِ اولیاء** کے معاملے میں شیطان کے وَسوَسے میں آکر **کرامات** کو عقل کے ترازو میں تولنے لگتا ہے اور یوں گمراہ ہوجاتا ہے۔ یادرکھئے! **کرامت** کہتے ہی اس خَرقِ عادت بات کو جو عقلاً مُحال یعنی ظاہِری اسباب کے ذریعے اس کا صُدور ناممکن ہومگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اولیائے کرام رحمھم اللہ السلام سے ایسی باتیں بسا اوقات صادِر ہوجاتی ہیں۔ صدرالشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی **محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: **نبی** سے قبل ازاعلانِ نُبُوَّت ایسی چیزیں ظاہر ہوں توان کو **اِرہاص** کہتے ہیں اور اعلانِ نُبُوَّت کے بعد صادر ہوں تو **معجزہ** کہتے ہیں۔ عام مؤمنین سے اگرایسی چیزیں ظاہر ہوں تو اسے **مَعُونت** اورولی سے ظاہر ہوں تو **کرامت** کہتے ہیں۔ نیز کافریا فاسق سے کوئی خَرقِ عادت ظاہر ہوتو اسے **اِستِدراج** (اِس۔تِد۔راج) کہتے ہیں۔

(بہارِشریعت، جلداوّل، حصہ اوّل، ص ۳۸)

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پر اَعمال کی بنیاد رکھ

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر دور اپنے مقبول بندوں کو کرامات وتصرُّفات سے نوازتا ہے۔ الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ شریعتِ مُطَہَّرَہ اور طریقتِ منوّرہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو عِلماً و عَمَلاً، قولاً و فِعلاً، ظاہِراً وباطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نبوِیَّہ کی پَیرَوی کرنے اور کروانے کی روشن نظیر ہونے کے ساتھ ساتھ کثیرُ الکرامات بُزُرگ بھی ہیں۔ بارہا اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بذریعہ تحریر وملاقات آپ کی کرامات کے بارے میں حلفیہ بتاتے رہتے ہیں جن میں عالَم بیداری میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت، ملاقات و مدد کرنا شامل ہے۔ ایسی ہی 11 ایمان افروز حکایات، ایک وقت میں دوجگہ جلوہ نُمائی (حصہ اوّل) میں ''بے قُصور کی مدد'' کے نام سے پیش کی جارہی ہیں جبکہ متعدد بہاریں ابھی مرتب ہورہی ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس المدینۃ العلمیۃ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** (دعوتِ اسلامی)

۵ ربیع النور ۱۴۳۰ھ، 3 مارچ 2009ء

(1) حوالات میں بے قُصور کی مدد

گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کے حاجی **وقارُالمدینہ عطّاری** (جو دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شورٰی کے رُکن بھی ہیں) کے حلفیہ بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک شخص **قتل** ہوگیا۔ پولیس نے ابتدائی تفتیش کے دوران ایک **عطّاری** اسلامی بھائی کو بھی شُبہ میں گرفتار کیا اور لے جا کر **حوالات** میں بند کردیا۔ وہ اسلامی بھائی نہایت ہی **شریف خاندان** سے تعلق رکھتے تھے، قتل سے ان کا دُور دُور تک کوئی **واسطہ** نہ تھا۔ گھر بھر میں کہرام مچ گیا، دوسری طرف اس اسلامی بھائی کی حالت بھی **غیر** ہوگئی کیونکہ حوالات کا تَصَوُّر رہی اس قدر **وحشت ناک** ہے کہ بڑے بڑوں کی حالت پتلی ہو جائے۔ گرفتاری کے دوسرے دن 3 پولیس والے اُس اسلامی بھائی کے پاس آئے۔ اُن کے ہاتھوں میں **تشدد** کرنے کے مختلف آلات تھے۔ وہ اسلامی بھائی سے کہنے لگے: **"صحیح صحیح بتادو قتل کس نے کیا ہے؟ ہم تمہیں آدھا گھنٹہ دیتے ہیں، خوب اچھی طرح سوچ لو، ورنہ ہمیں اور طریقے بھی آتے ہیں۔"** یہ سن کر مارے خوف کے وہ اسلامی بھائی **کانپنے** لگے اور بے اختیار اُن کی آنکھوں سے **آنسو** بہہ نکلے۔

اُن اسلامی بھائی کا کچھ یوں بیان ہے کہ پولیس والوں کے جانے کے

بعد میں نے وُضو کیا اور دو رکعت **نفل** ادا کر کے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں رو رو کر **دُعا** کی اور اپنے پیرومرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا تصوّر باندھ کر اُن کی بارگاہ میں بے تابانہ یوں **اِستِغاثہ** پیش کیا ''حضور! **آپ کا مرید سخت مشکل میں ہے، نہ جانے یہ پولیس والے مجھ سے کیا سلوک کریں گے۔**'' میں آنکھیں بند کئے استغاثے میں مشغول تھا کہ اچانک کسی نے میرے **کندھے پر ہاتھ رکھا**۔ میں سمجھا کہ شاید وہ پولیس والے آگئے ہیں، اب میری خیر نہیں۔ میں نے **ڈرتے ڈرتے** آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ ایک نُور سارے کمرے میں پھیلا ہوا ہے۔ جب میں نے پیچھے مڑ کر اپنے کندھے پر ہاتھ رکھنے والے کو دیکھنا چاہا تو میری **حیرت** کی انتہا نہ رہی کہ میرے سامنے میرے پیرومرشد، شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ **تشریف فرما تھے**۔ میں بے اختیار روتے ہوئے **قدموں** میں گر پڑا۔ آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے شفقت فرماتے ہوئے **مجھے** اپنے سینے سے لگا لیا اور دِلاسا دیتے ہوئے کچھ یوں ارشاد فرمایا: ''**بیٹا گھبراؤ مت، ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ نہیں ہوگا، سب بہتر ہو جائے گا مگر کچھ وقت لگے گا، صبر کیجئے۔**'' جاتے وقت ایک وِرد پڑھنے کا کہا اور تسلی دیتے ہوئے تشریف لے گئے۔

امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بیداری کے عالم میں آمدوزیارت سے میرے بے چین دل کو قرار آ گیا اور میں رات **اطمینان** سے سو گیا۔ **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ رات بھر کوئی پولیس والا دوبارہ نہیں آیا۔

صبح جب **S.H.O** صاحب آئے تو انہوں نے مجھے اپنے آفس میں بلوایا، میں ایک بار پھر ڈرنے لگا کہ پتا نہیں اب میرے ساتھ کیا ہوگا، شاید رات پولیس والوں نے ان سے میری **شکایت** کردی ہے۔ لرزتے کانپتے جب **S.H.O** صاحب کے پاس پہنچا تو انہوں نے مجھے اپنے قریب کرسی پر بٹھایا اور خلافِ توقع کہنے لگے: ''**گھبراؤ مت! آؤ میرے ساتھ ناشتہ کرو۔**'' میں حیران تھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ کل تک جو لوگ **تشدد** کرنے پر تُلے ہوئے تھے، آج ایسی **خیر خواہی** کہ ناشتے کی دعوت دے رہے ہیں! خیر میں نے چارو ناچار ناشتہ کیا۔ ناشتے کے بعد **S.H.O** صاحب نے کہا: ''ایک بات پوچھوں، سچ سچ بتاؤ گے؟'' میں نے کہا: ''پوچھئے!'' کہنے لگے: ''یہ بتاؤ کہ رات کمرے میں **تمہارے پاس جو بُزُرگ تشریف لائے تھے، وہ کون تھے؟**'' یہ سن کر میرا دل بھر آیا اور بیداری کے عالم میں **زیارتِ عطّار** کا رُوح پرور منظر یاد کر کے میری آنکھیں بھیگ

گئیں۔S.H.O نے میری حالت دیکھی تو تسلی دیتے ہوئے کہنے لگے: ''آپ پریشان مت ہوں، دراصل مجھے پولیس والوں نے بتایا ہے کہ جب وہ مزید تفتیش کے لئے آپ کے کمرے کی طرف گئے تو وہاں **سفید روشنی** پھیلی ہوئی تھی اور ایک **بُزُرگ** بھی وہاں موجود تھے جو آپ سے کچھ فرمارہے تھے۔اُن کو دیکھ کر اِن پولیس والوں پر ایسی **ہیبت** طاری ہوئی کہ وہ تفتیش کرنے کے بجائے ڈر کر واپس ہولئے، مجھے بتایئے کہ یہ سب کیا تھا؟''میں نے ایک سرد آہ کھینچی، اپنے آنسو پونچھے اور S.H.O صاحب کو بتایا کہ وہ میرے پیرو مرشد شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ تھے۔ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے **بانی وامیر** ہیں۔اِن کا گھر باب المدینہ (کراچی) میں ہے۔S.H.O صاحب رات والے واقعہ سے پہلے ہی **متأثر** ہو چکے تھے۔جب میں نے مزید امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مختصر تعارف کروایا تو انہوں نے بڑی **عقیدت** کے ساتھ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔اُنہوں نے مجھے ہر ممکنہ تعاون کا بھی یقین دلایا۔الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت کی بیداری کے عالم میں آمد کی

برکت سے مجھ پر ذرّہ برابر بھی تشدد نہیں ہوا۔ دورانِ تفتیش میرا **بے قصور** ہونا بھی ثابت ہوگیا اور کچھ ہی عرصہ بعد مجھے **باعزت رہائی** مل گئی۔

عرضِ اَحوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر

آنکھیں اے اَبرِ کرم تکتی ہیں رَستہ تیرا

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2) مدینے کا سفر

باب الاسلام (سندھ) کے شہر بدین کے ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا لبِّ لُباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی صحبتِ بابرکت سے **مدینے شریف کی حاضری** کی ایسی تڑپ ملی کہ میں نے اپنا **رِکشا بیچا** اور زیارتِ مدینہ کے لیے **عمرے** پر روانہ ہوگیا۔ **ایک** رات میں **مسجدِ نبوی شریف** علی صاحبہا التحیۃ والسلام میں **اصحابِ صُفّہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے چبوترے کے قریب حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہاں پر **شیخِ طریقت**،

امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ چاند سا چہرہ چمکاتے ہوئے تشریف فرما ہیں۔آپ دامت برکاتہم العالیہ مجھے دیکھ کر مسکرائے اور آگے بڑھ گئے۔ ہجوم کافی تھا لہٰذا کوشش کے باوجود میں آپ دامت برکاتہم العالیہ کے قریب نہ جاسکا۔ پھر جب بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم میں حاضری کیلئے پہنچا تو میں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کو سنہری جالیوں کے سامنے دست بستہ گریہ و زاری کرتے ہوئے پایا مگر کثرتِ ہجوم کے باعث پھر قریب نہ جاسکا۔ میں نے عرب شریف میں ہر اُس جگہ رابطہ کیا جہاں آپ دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ سے ملاقات ممکن تھی مگر جس سے پوچھا وہ اسلامی بھائی بھی یہ سن کر حیران ہوئے کیونکہ آپ دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے مدینے شریف آنے کی کوئی اطلاع نہ تھی۔ پھر میں نے باب المدینہ (کراچی) رابطہ کیا تو معلوم ہوا کہ آپ دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ تو وہیں تشریف فرما ہیں۔ کچھ دن بعد سخت پریشانی کے عالم میں ایک جگہ سر جھکائے بیٹھا تھا کہ اچانک مجھے محسوس ہوا کہ میرے برابر میں کوئی صاحب کھڑے ہیں۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو میرا دل جھوم اٹھا اور مارے خوشی کے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے کیونکہ میرے سامنے میرے پیرو مرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ جلوہ فرما تھے اور مسکرا رہے تھے۔آپ دامت برکاتہم العالیہ نے مجھے سینے سے لگا کر تسلی دی، کچھ دیر گفتگو

فرمائی اور پھر تشریف لے گئے۔ عین **بیداری** کے عالم میں زیارتِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کرنے پر مجھ پر شادیٔ مرگ کی سی کیفیت طاری تھی۔ میں نے بعد میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو بہت تلاش کیا مگر نہ پاسکا۔

غمِ مصطفٰی جس کے سینے میں ہے
کہیں بھی رہے وہ مدینے میں ہے

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(3) قبرستان میں ملاقات

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے نیا آباد میں مقیم مبلغِ دعوتِ اسلامی **حاجی امتیاز عطّاری** (رُکن پاکستان انتظامی کابینہ (دعوتِ اسلامی) کا حلفیہ بیان کچھ اس طرح ہے کہ میں نے کھارادر میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جب اعتکاف کے اختتام پر چاند رات کو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی والدۂ محترمہ کی **قبر** (جو قبرستان کے دروازے

کے پاس ہی ہے) پر **فاتحہ خوانی** کیلئے حاضر ہوا تو میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ قبرستان کے **اندرونی حصے** سے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اپنے مخصوص انداز میں نگاہیں جھکائے باہر کی جانب تشریف لا رہے ہیں۔ میں نے آگے بڑھ کر سلام و دست بوسی کے بعد عرض کی: **''حضور! آپ یہاں!''** امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے مسکرا کر ارشاد فرمایا **''ایک اسلامی بھائی کو جن نے پکڑ لیا تھا اُسے چھڑانے آیا تھا۔''** اتنا فرمانے کے بعد آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ دوبارہ اسی راستے سے قبرستان کے **اندرونی حصے** کی طرف تشریف لے گئے۔ فاتحہ خوانی کرنے کے بعد جب میں قبرستان سے واپس آنے لگا تو کچھ اور اسلامی بھائی بھی **فاتحہ خوانی** کیلئے آ پہنچے۔ میں نے ان کو بتایا کہ قبرستان میں شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ تشریف لائے ہوئے ہیں، آپ لوگ بھی **ملاقات** کرلیں۔ یہ سنتے ہی تمام اسلامی بھائی **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دیدار اور **ملاقات** سے فیضیاب ہونے کے لیے اُسی جانب چل پڑے جدھر آپ دامت برکاتہم العالیہ تشریف لے گئے تھے۔ مگر قبرستان میں کافی دیر تک تلاش کرنے کے باوجود **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **دکھائی نہ دیئے**۔ بعد میں معلومات کرنے پر پتہ چلا کہ **جس وقت**

میری امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے قبرستان میں ملاقات ہوئی تھی، ٹھیک اسی وقت آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز مسجد گلزارِ حبیب میں عام ملاقات فرمارہے تھے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

(4) مَدَنی قافلے کے مُسافر پر کرم

باب المدینہ (کراچی) کے اِنہی اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خُلاصہ ہے کہ ایک مرتبہ میں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلے میں سفر کی غرض سے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ پہنچا۔ مَدَنی تربیت گاہ والوں نے مجھے ہاتھوں ہاتھ لیا اور خیر خواہی کے بعد ہمارے مَدَنی قافلے کو گوادر شہر کی ایک جامع مسجد کا رُوٹ دے کر دعاؤں کے ساتھ روانہ کر دیا۔ الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا مَدَنی قافلہ بخیر و عافیت مطلوبہ مسجد میں پہنچ گیا۔ طویل سفر کی وجہ سے ہم بہت تھکے ہوئے تھے۔ وہ رات شبِ معراج (یعنی ۲۷ رجب المرجب) تھی۔ ہم نے اجتماعِ ذکر و نعت

میں شرکت کی اور تقریباً ساڑھے گیارہ بجے تمام **شرکائے قافلہ** سونے کے لئے لیٹ گئے۔ مگر مجھے نیند نہیں آرہی تھی کیونکہ پیرومُرشد شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی **یاد** میرے دل کو بے قرار کر رہی تھی کہ بابُ المدینہ میں شبِ معراج شریف کا عظیم الشّان **اجتماعِ ذکرونعت** جاری ہوگا۔ وہاں **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ دیدار کے پیاسوں کو **شربتِ دیدار** پلا رہے ہوں اور ہم یہاں اتنی دُور پڑے ہوئے ہیں۔ پھر جی میں آئی کہ ہمارے **مُرشِد** کی خوشی اسی میں ہے ہم **مَدَنی قافلوں** میں سفر کریں۔ اسی طرح **تصوّرِ مُرشد** باندھتا ہوا بالآخر میں بھی **نیند کی آغوش** میں جا پہنچا۔ رات کم وبیش 3 بجے کسی نے مجھے جگایا۔ جونہی میں نے آنکھیں کھولیں تو یہ دیکھ کر **حیران** رہ گیا کہ میرے سامنے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کھڑے مُسکرا رہے تھے۔ میں حسبِ عادت آپ کی **تعظیم** کے لئے کھڑا ہوگیا۔ آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے فرمایا: "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!" میں نے سلام کا جواب دیا اور عرض کی: "**پیارے باپا جان! آپ یہاں!**" ارشاد فرمایا: "**آپ مجھے یاد کر رہے تھے، اس لئے چلا آیا۔**" کچھ دیر تک آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ مجھے اپنے **ملفوظات** سے نوازتے رہے پھر میں نے عرض کی: "حضور! آپ کے لئے چائے بناؤں؟" آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے

فرمایا: ”بنالو۔“ میں چائے بنانے لگا اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ ذِکرودُرُود میں مشغول ہو گئے۔ میں نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں چائے پیش کی۔ ان سے تھوڑی سی چائے لے کر میں نے بھی بطورِ تبرک پی۔ پھر عرض کی: ”حضور! دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی جگا دوں؟“ فرمایا: **”رہنے دو ان کی نیند خراب ہو گی، اب میں چلتا ہوں، سب کو میرا سلام کہنا۔“** یہ فرما کر آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ **واپس تشریف لے گئے۔**

کس گلستاں کو نہیں فصلِ بہاری سے نیاز
کون سے سلسلے میں فیض نہ آیا تیرا

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

(5) گھر میں تشریف آوری

مصطفیٰ آباد (رائے ونڈ، پنجاب، پاکستان) کے مقیم **دعوتِ اسلامی** کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لباب ہے کہ مجھے اپنے پیر و مرشد شیخِ طریقت

امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں **حاضری** کا بہت عرصے سے اشتیاق تھا۔ مگر اپنی گھریلو مصروفیات کے باعث باب المدینہ (کراچی) جانے کی **ترکیب** نہیں بن پارہی تھی۔ ۱۴۲۶ھ، **2005ء** کی بات ہے کہ میں اپنے محلے میں ایک گلی سے گزر رہا تھا۔ دیکھا کہ سامنے سے چند لوگ اپنے **پیرو مرشد** کے ساتھ آرہے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ پیر صاحب اپنے ایک **مُرید** کے گھر میں داخل ہوگئے۔ مُرید کے گھر مُرشِد کی آمد کا یہ منظر دیکھ کر مجھے بے اختیار اپنے پیرو مرشد **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی یاد آگئی۔ میں نے دل میں سوچا: "**کاش! میں بھی اپنے پیرو مرشد کو اپنے گھر میں لاسکتا، ان کی خدمت کرتا، صحبت پاتا، مگر میرے ایسے نصیب کہاں!**" یہ سوچتے سوچتے میں گھر میں داخل ہوا اور اپنے کمرے میں پہنچ کر دروازہ بند کیا اور اپنے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو یاد کر کے رونے لگا۔ میں آنکھیں بند کئے بیٹھے مُرشد کی خدمت میں **استغاثے** میں مشغول تھا۔ اچانک مجھے کمرے میں کسی کی **موجودگی کا احساس** ہوا۔ میں نے آنکھیں کھولیں تو ایک لمحے کے لئے مجھے یقین نہ آیا کہ **پیرو مرشد شیخِ طریقت، امیرِ**

اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ **میرے سامنے تشریف فرما تھے۔** میں نے اپنی آنکھیں مَلنا شروع کردیں کہ کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا، مگر یہ حقیقت تھی۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔ فرمانے لگے **''دیکھو میں تمہارے گھر آگیا۔''** میں اپنے مُرشد کی زیارت میں اتنا کھو گیا کہ کچھ **عرض** بھی نہ کرسکا اور دیکھتے ہی دیکھتے پیرو مرشد واپس تشریف لے گئے۔ میں اپنی کیفیت کما حقہ الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پوری زندگی پیرو مرشد کی اطاعت کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(6) وقتِ نزع دیدارِ مُرشِد ہو گیا

ٹنڈو جام (باب الاسلام سندھ) کے مبلغِ دعوتِ اسلامی **افتخار احمد عطاری** ماحول سے وابستگی سے پہلے بہت زیادہ ماڈرن تھے، خوش نصیبی سے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول میسر آگیا، سنّتوں کے عامل مبلغین کی صحبت اور **امیرِ اَہلسنّت** دامتُ

بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کی تربیت کی برکت سے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے لگے۔ **مَدَنی ماحول** سے وابستگی کے کچھ ہی عرصے بعد شوال المکرّم میں ایک رات نمازِ عشاء پڑھ کر فارغ ہوئے تو اچانک سینے میں درد محسوس ہوا، جو بڑھتا ہی چلا گیا، ڈاکٹرز کے پاس لے جایا گیا، دوا سے کچھ افاقہ ہوا، مگر پھر اچانک بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا وِرد شروع کردیا، انکے صاحبزادے **محمد عمیر عطاری** نے اس طرح اچانک **کَلِمَۂ طَیِّبہ** کا وِرد شروع کرنے کی وجہ دریافت کی؟ انہوں نے فرمایا: ''بیٹا سامنے دیکھو میرے پیرومرشد **امیرِ اَہلسنّت** دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ **کَلِمَۂ طَیِّبہ** پڑھنے کی تلقین فرمارہے ہیں۔'' یہ کہہ کر دوبارہ بلند آواز سے **کَلِمَۂ طَیِّبہ** پڑھنا شروع کردیا اور اسی طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا وِرد کرتے کرتے ان کی روح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کرگئی۔ انکے صاحبزادے کا بیان ہے کہ وفات سے پہلے بعدِ نمازِ مغرب ابا جان نے **فکرِ مدینہ** کرتے ہوئے **مَدَنی انعامات** کا کارڈ بھی پُر کیا تھا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(7) بلند پہاڑ پر دیدارِ امیرِ اہلسنّت

گلگت (صوبہ سرحد) میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ہم عشا کی نماز کے بعد پہاڑ پر موجود آبادی میں بیان کرنے کے بعد گھپ اندھیرے میں کم وبیش پون گھنٹہ پیدل سفر کے بعد جب اپنی قیام گاہ پہنچے تو کوٹ عطاری (کوٹری، باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی (جن کو دَمہ کا مرض تھا، بلندی پر آکسیجن کی کمی کی وجہ سے ان کی تکلیف میں مزید اضافہ ہوگیا مگر وہ ایسے صابر تھے کہ کسی نے ان کی زبان سے شکوہ نہیں سنا)، وہ بتانے لگے کہ میں نے راستے میں ایک سفید روشنی دیکھی جس میں واضح طور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا چہرہ مبارک نظر آرہا تھا۔ آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ شرکائے قافلہ کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

(8) دوبارہ دیدارِ امیرِ اہلسنّت

دوسرے سال عاشقانِ رسول کا ایک اور مَدَنی قافلہ گلگت کے اسی علاقے میں پہنچا۔ جب عاشقانِ رسول ایک رات ٹھیک اُسی جگہ سے گزرنے لگے تو

راہنما اسلامی بھائی نے انہیں مخاطب کرکے کہا ”**یہ وہ جگہ ہے جہاں ایک اسلامی بھائی نے بیداری کے عالم میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ **کی زیارت کی تھی۔**“ یہ سن کر ایک اسلامی بھائی (جنہوں نے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کو ابھی تک دیکھا نہیں تھا) پر عجیب **کیفیت** طاری ہوگئی۔ ایک اور اسلامی بھائی (جو خاصے طاقت ور تھے) نے انہیں سنبھالنے کی کوشش کی مگر وہ یکدم گھومے اور اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے چیخ چیخ کر کہنے لگے ”یہ رہے **امیرِ اَہلسنّت**، یہ رہے **امیرِ اَہلسنّت**۔“ اس اسلامی بھائی کا اتنا کہنا تھا کہ شرکائے قافلہ کی بے قرار نگاہیں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو **تلاش** کرنے لگیں۔ کچھ اسلامی بھائی امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی **منقبت** پڑھنے لگے۔ وہ اسلامی بھائی جنہوں نے سر کی **آنکھوں** سے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی **زِیارت** کی تھی، اُن پر وارفتگی کا عالم طاری تھا۔ بڑی مشکلوں سے ان کو سنبھالتے ہوئے قیام گاہ پہنچے۔ کافی دیر بعد جب ان اسلامی بھائی کی حالت کچھ سنبھلی تو انہوں نے روتے ہوئے بتایا کہ کسی نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھمایا اور میرے کان میں آواز آئی کہ ”**امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ **کی زِیارت کرلو۔**“ پھر میں نے دیکھا کہ اچانک روشنی ہوگئی اور ایک نورانی

چہرے والے بزرگ مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں **''دیوانو! کہاں جا رہے ہو! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔''** حالانکہ ان دنوں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ **مرکز الاولیاء** (لاہور) میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کے لئے قیام پذیر تھے۔ جب مَدَنی قافلہ واپس **دیارِ داتا گنج بخش** رحمۃ اللہ علیہ پہنچا اور شرکائے قافلہ شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو وہ اسلامی بھائی روتے ہوئے یہ کہہ کر امیرِ اَہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے قدموں میں گر پڑے کہ **یہی تو وہ بزرگ ہیں، جن کا جلوہ مجھے بیداری کے عالم میں گلگت کے پہاڑوں میں دکھایا گیا تھا۔''**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(9) مَدَنی کو دیدارِ امیرِ اہلسنّت ہوگیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک مَدَنی اسلامی بھائی (دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ کے سند یافتہ عالم مَدَنی کہلاتے ہیں) نے بتایا کہ مریم مسجد میں **مَدَنی**

قافِلہ ٹھہرا ہوا تھا۔شُرکاءِ قافلہ میں سے ایک اسلامی بھائی عرصۂ دراز سے آسیب زدہ تھے۔وہ جِنّ انہیں تنگ کرنے لگا۔ان کی طبیعت خراب ہونے کی بِنا پر سارا **مَدَنی قافِلہ** پریشان ہو رہا تھا۔اس مَدَنی اسلامی بھائی نے بُلند آواز سے جُونہی **منظوم شَجَرۂ عالیّہ قادِرِیّہ رَضَوِیّہ عطّارِیّہ** پڑھنا شروع کیا تو جس اسلامی بھائی پر **جِنّ** تھا وہ چیخنے لگے اور اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارنے لگے۔مگر پڑھنے والے نے **شجرۂ عالِیہ** پڑھنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بَرَکت سے ان کی حالت بہتر ہونے لگی۔شجرۂ عالِیہ پڑھنے والے مَدَنی اسلامی بھائی کا حَلَفِیہ بیان ہے کہ میں نے دیکھا کہ قبلہ شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے ہاتھ مبارک میں **''عصا''** ہے اور آپ کے آگے آگے ایک **عجیبُ الخلقت شخص** یعنی ستانے والا **جِنّ** بدحواسی کے عالم میں بھاگ رہا ہے۔یہاں تک کہ وہ **جِنّ** مسجد سے باہَر نکل کر بھاگ گیا اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس اسلامی بھائی کی طبیعت سنبھل گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ اجتماع میں شرکت کی دعوت

ایبٹ آباد (صوبہ سرحد) میں **دعوتِ اسلامی** کے تحت دس دن کا سنّتوں

پھر اجتماعی **اعتکاف** ہوا۔ اس میں شریک ہونے والے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح تحریر دی کہ **دعوتِ اسلامی** کے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میرا تعلق بدمذہبوں کی ایک تنظیم سے تھا۔ ان لوگوں کی ناپاک صحبت نے مجھے بے حد **متعصب** بنا دیا تھا، چنانچہ میں صحیح العقیدہ **عاشقانِ رسول** سے سخت **نفرت** کرنے لگا بالخصوص سبز عمامے والے مبلغینِ دعوتِ اسلامی سے شدید **بغض و عناد** رکھتا تھا۔ میرے ذہن میں یہ بات بٹھا دی گئی تھی کہ یہ لوگ (معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ) مسلمان نہیں بلکہ پکے مشرک ہیں۔ میں اپنی غلط فہمی اور بدعقیدہ لوگوں کے اُکسانے کی بنا پر بہت سے بے قصور مسلمانوں کو نہ صرف **تنگ** کیا کرتا بلکہ موقع پا کر **فائرنگ** کرنے سے بھی گریز نہ کرتا۔ جبکہ میری اپنی عملی حالت ناگفتہ بہ تھی، بہت سارے **گناہوں** کے ساتھ ساتھ میں **شراب نوشی** کا بھی عادی تھا۔

1996ء کی بات ہے کہ ایک رات میں نے **خواب** میں ایک بُزُرگ کی زیارت کی۔ ان کا چہرہ بہت نورانی تھا اور سر پر **سبز سبز عمامہ شریف** سجا ہوا تھا۔ انہوں نے مجھے کچھ یوں ارشاد فرمایا: "**تم جن لوگوں کے ساتھ کام کررہے ہو یہ لوگ صحیح نہیں، ان سے ہروقت بچو ورنہ برباد ہو**

جاؤ گے۔'' مزید فرمایا کہ ''تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے بین الاقوامی **سنتوں بھرے اجتماع** میں ضرور آیئے گا۔'' میں نے اپنی تنظیم کے بڑوں کو جب یہ خواب سنایا تو (معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ) انہوں نے اس کو **شیطانی چکر** کہہ کر ٹال دیا۔ میں اپنا سامنہ لے کر لوٹ آیا۔ دوسرے دن پھر وہی بزرگ میرے خواب میں تشریف لائے اور مجھے دوبارہ سمجھایا اور **دعوتِ اسلامی** کے اجتماع میں شرکت کی ایک بار پھر دعوت دی (جو چند دنوں بعد مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والا تھا)۔ اب میرا دل کچھ کچھ **دعوتِ اسلامی** کی طرف **مائل** ہونے لگا۔

تیسرے دن ایک حیرت انگیز معاملہ ہوا، میں گھر کے صحن میں بیٹھا تھا کہ اچانک وہی سبز عمامے والے بزرگ دن کے وقت **عین بیداری کے عالَم** میں **مسکراتے ہوئے تشریف لے آئے** اور مجھے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں **بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کی تشریف آوری کا **منظر** میرے گھر والوں نے بھی دیکھا۔ سبز عمامے والے بزرگ کے چلے جانے کے بعد گھر والے مجھ سے کہنے لگے: ''تم نے اِن لوگوں سے کیوں تعلقات رکھے ہوئے ہیں؟'' میں نے بتایا: ''**یہ خواب والے بزرگ ہیں، مجھے اجتماع کی دعوت دینے آئے**

تھے، میں نے اِرادہ کرلیا ہے کہ اب میں دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں ضرور جاؤں گا۔'' میرا یہ کہنا جلتی پر تیل کا کام کر گیا۔ گھر والوں نے سخت **ناراضی** کا اظہار کیا اور مجھے میرے ارادے سے ہر طرح **باز** رکھنے کی کوشش کی مگر میں **ثابت قدم** رہا۔ جب انہیں یقین ہو گیا کہ اب میں **رُکنے** والا نہیں تو انہوں نے مجھے **جان** سے مار دینے کی بھی **دھمکی** دی، میں اس وقت تو خاموش ہو گیا لیکن خفیہ طور پر اجتماع میں جانے کی **تیاری** جاری رکھی۔ ایک دن جب میں **زادِ سفر** لے کر اجتماع میں جانے کے لئے گھر سے نکلنے لگا تو میرے والد اور چچا نے مجھے گھیر لیا اور **مارتے** ہوئے لے جا کر کمرے میں **بند** کر دیا۔ کھانا وغیرہ بھی وہیں دے دیا جاتا۔ دوسرے روز رات کم وبیش 12:30 بجے مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے دروازے پر لاتیں مارنا شروع کر دیں جس سے **دروازہ کھل گیا**۔ میں نے سامان اٹھایا اور وہاں سے چل دیا۔ اس مرتبہ کسی کو روکنے کی **ہمت** نہ ہوئی۔ سفر کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے میں **اجتماع گاہ** میں پہنچ ہی گیا۔ جب میں نے یہ اِعلان سنا کہ ابھی شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سنّتوں بھرا بیان فرمائیں گے تو میں شدید رش کے باوجود **منچ** (یعنی اسٹیج) کی طرف چلا گیا۔ جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بیان کیلئے منچ پر تشریف

لائے تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ **یہ تو وہی بزرگ ہیں** کہ **جنہوں نے مجھے پہلے خواب پھر بیداری میں تشریف لا کر سمجھایا اور اِجتماع کی دعوت بھی دی تھی۔** **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے اسی وقت بدعقیدگی اور اپنے تمام سابقہ گناہوں سے **توبہ** کی اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے مرید ہو کر **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غلامی کا پٹہ بھی گلے میں ڈال لیا اور **عطّاری** ہو گیا۔ مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دامن سے وابستہ ہونے کے بعد دنیا اور آخرت کی بے شُمار **برکتیں** ملی ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میرے نانا بھی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مذہبِ مہذَّب اہلسنّت پر **استقامت** نصیب فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

(11) بند آواز کھل گئی

گوجرانوالہ (پنجاب، پاکستان) کے ایک مَدَنی اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کچھ یوں ہے کہ ایک دن **اچانک میری آواز بند ہوگئی** جس کی وجہ سے بولنا تو درکنار رونے کی آواز بھی نہیں نکلتی تھی۔ میں ایک **گونگے شخص** کی طرح ہوکر رہ گیا۔ مرکزالاولیاء (لاہور) اور دیگر شہروں میں بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا مگر میرا **مرض** کسی کی سمجھ میں نہ آیا۔ ڈاکٹر مختلف **دوائیں** دیتے اور کچھ دن بعد **جواب** دے دیتے۔ آواز بند ہونے کے 13 ویں دن میں نے ایک **دستی مکتوب** اپنے پیرومرشد پندرھویں صدی ہجری کی عظیم علمی و رُوحانی شخصیت شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں بھیجا۔ جس میں اپنی بیماری کا حال لکھ کر **نظرِ کرم کی درخواست** کی گئی تھی۔ غالباً بدھ کے روز مکتوب شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں پہنچ گیا۔ جمعرات کو میں **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں حاضر ہوا۔ بعدِ اجتماع ایک اسلامی بھائی سے ملاقات کے دوران مجھے اپنے دل میں تھوڑا درد محسوس ہوا تو میں ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا۔ اچانک میں نے دیکھا کہ **میرے** سامنے **شیخِ طریقت**، **امیر اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ **تشریف فرما ہیں**، **آپ**

دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے **خوشبوؤں کی لپٹیں آرہی ہیں۔** آپ دامت برکاتہم العالیہ نے مجھے مسکرا کر **سینے سے لگایا،** تسلی دی اور چاروں قُل شریف پڑھ کر مجھ پر دَم فرمایا، پھر فرمایا: ''**کہئے، مدینہ!**'' میں نے حکمِ مُرشِد پر ''**مدینہ**'' کہا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میری آواز کھل گئی۔** امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے ایک اسلامی بھائی کے نام یہ **پیغام** بھی دیا کہ میرے گھر جا کر چاروں قُل شریف پڑھ کر پانی پر دم کریں اور چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ میں ''**مدینہ، مدینہ**'' کہتا ہوا اسلامی بھائیوں کی طرف متوجہ ہوا۔ وہ مجھے بولتا دیکھ کر **حیرانگی** کے ساتھ میرے گرد جمع ہو گئے۔ میں نے سب کو بتایا ابھی **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ تشریف لائے تھے۔ وہ میٹھے مُرشِد کی آمد کا سن کر جھوم اُٹھے۔ **یوں میرے پیرو مرشد نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے باب المدینہ (کراچی) سے روحانی طور پر تشریف لا کر میرے مرض کا علاج فرمادیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب میں بالکل نارمل ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللّٰہ** اوراس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شَیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شآءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے ”**محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، "شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة**“۔

نام مع ولدیت:_______________ **عُمر**___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**_______ **خط ملنے کا پتا**_______________

فون نمبر (مع کوڈ):_______ **ای میل ایڈریس**_______________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:_________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**_______ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**_______ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے ”**ایمان افروز واقعات**“ مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر **اللہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیب لبیب** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو **شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہو جائیے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہو گی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ** (کراچی) **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی **سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔